احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

ہفتہ 27 مارچ 2004ء 5 صفر 1425 ہجری - 27 امان 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 67

خصوصی درخواست دعا

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تحریر کرتے ہیں۔ حضرت سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت مرزا منصور احمد صاحب (والدہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کا مورخہ 25 مارچ 2004ء بروز جمعرات ساڑھے دس بجے رات آپریشن کے ذریعہ پتہ نکال دیا گیا ہے جس میں پتھری تھی، یہ آپریشن محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب نے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کیا۔ حضرت بیگم صاحبہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہے، بلڈ پریشر اور ٹمپریچر نارمل ہے، احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

4

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ غانا

نمائش ہال، لجنہ اور خدام کے دفاتر کا معائنہ، پریس کی تختی کی نقاب کشائی

رپورٹ: عبدالماجد طاہر صاحب

تیسرا دن 15 مارچ 2004ء بروز سوموار

پانچ بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور نے نماز فجر پڑھائی۔

آج کے پروگرام میں جماعت احمدیہ غانا کے نیشنل ہیڈ کوارٹر کا معائنہ تھا۔ 10 بجے صبح حضور انور نے اس معائنہ کا آغاز ہیڈ کوارٹرز میں واقع وسیع وعریض دو منزلہ بیت الذکر ناصر سے کیا۔ حضور انور اس دوسری منزل پر بھی تشریف لے گئے جو مستورات کیلئے بنائی گئی ہے۔ اس کے اندرونی وبیرونی حصوں میں قرآنی آیات اور احادیث تحریر کی گئی ہیں۔

بیت الذکر کے بعد حضور انور نے Exhibition Hall کا معائنہ فرمایا یہ ایک وسیع وعریض ہال ہے جس کی تعمیر صد سالہ جوبلی کے موقع پر ہوئی تھی اسی مناسبت سے اس میں مستقلاً ایک نمائش کا اہتمام کیا گیا ہے۔

نمائش میں آویزاں تصویروں میں قادیان اور ربوہ کے مقدس مقامات شہداء احمدیت، جن اہم شخصیات کو قرآن مجید کا تحفہ دیا گیا۔ شامل ہیں، نمائش میں کتب حضرت مسیح موعود، قرآن مجید کے تراجم اور خلفاء احمدیت کی کتب بھی قرینے سے رکھی گئی ہیں۔

نمائش میں اس گندم کے چند سٹے بھی بطور یادگار رکھے گئے ہیں جسے حضور انور نے اپنے قیام غانا کے دوران خود ٹمالے (Tamale) کے نواح میں کاشت فرمایا تھا۔

حضور نے نمائش کے آخر پر وزیٹرز بک پر تحریر فرمایا:

(ترجمہ) کہ بہت عمدگی سے سجائی گئی ہے لیکن پھر بھی بہتری کی گنجائش ہے۔ بعض نئی کتب اور شہداء احمدیت کی تصاویر میں اضافہ کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب پر اپنا فضل فرمائے جنہوں نے اس نمائش کے لئے کام کیا ہے۔ (نمائش کا ہال) فن تعمیر کا عمدہ نمونہ ہے۔

حضور انور نے ہیڈ کوارٹرز میں واقع دو منزلہ عمارت کا افتتاح بھی فرمایا۔ ان عمارت میں مہمان خانہ، کانفرنس ہال، ذیلی تنظیموں کے دفاتر، غسل خانے اور وضو کرنے کے لئے جگہیں تعمیر کی گئی ہیں۔

معائنہ کے دوران حضور مجلس خدام الاحمدیہ غانا کے دفتر میں تشریف لے گئے۔ مکرم وہاب عیسیٰ وصدر مجلس خدام الاحمدیہ اور چند اراکین عاملہ نے حضور انور کا استقبال کیا۔

حضور انور نے مجلس، انصار اللہ غانا کے دفتر کا بھی معائنہ فرمایا، یہاں صدر مجلس انصار اللہ غانا نے اپنے چند ممبران عاملہ کے ہمراہ حضور انور کا استقبال کیا۔

یہاں سے فارغ ہو کر حضور انور، لجنہ اماء اللہ غانا کے دفتر میں تشریف لے گئے۔ حضور کی آمد پر لجنہ اماء اللہ کی ممبرات نے اسمع صوت السماء........ کے الفاظ مترنم آواز میں پڑھے اور بہ آواز بلند لا الہ الا اللہ کا ورد کیا۔

حضور انور نے لجنہ کی وزیٹرز بک پر تحریر فرمایا:

(ترجمہ) (میں لجنہ کی کارکردگی سے) بے حد متاثر ہوں۔ امید ہے کہ لجنہ مستقبل میں بھی اس رفتار سے ترقی کی راہ پر گامزن رہے گی انشاء اللہ۔ اس کے بعد حضور انور نے جماعت احمدیہ غانا کے نیشنل ہیڈکوارٹر کا معائنہ فرمایا اور ان کے مختلف دفاتر میں تشریف لے گئے۔

حضور انور احمدیہ پریس میں بھی تشریف لے گئے جہاں مکرم منصور احمد زاہد مینیجر پریس نے حضور کو پریس کا تعارف کروایا۔

حضور انور پریس کے دفتر، ڈارک روم اور پرنٹنگ روم میں بھی تشریف لے گئے اور پرنٹنگ کے مختلف مراحل میں استعمال ہونے والی مشینیں دیکھیں۔ حضور انور ساتھ ساتھ ان مشینوں کا فنکشن بھی دریافت فرماتے رہے۔

حضور انور نے پریس کے تحت شائع ہونے والے پمفلٹس، بروشرز، سٹکرز، رسید بکس، کھاتہ جات اور لٹریچر وغیرہ کے چند نمونے بھی مشاہدہ فرمائے۔

گیارہ بج کر تیس منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ حضور انور نے عہدیداران سے تعارف حاصل کیا۔ مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔ آخر پر عاملہ نے حضور انور کے ساتھ ایک گروپ فوٹو بنوایا۔

بارہ بج کر پینتیس منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ ممبران سے تعارف کے بعد حضور انور نے مختلف شعبوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ہدایات فرمائیں۔ آخر پر حضور انور کے ساتھ عاملہ کا ایک گروپ فوٹو ہوا۔

اس کے بعد نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ غانا کے ساتھ میٹنگ ہوئی اور حضور انور نے ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور راہنمائی فرمائی۔

دوپہر دو بجے کے بعد حضور انور نے صدر مملکت غانا عزت مآب His Excellency John Ajyekum Kufuor سے ان کے صدارتی محل میں ملاقات کی۔ اس کی تفصیلی رپورٹ الگ پیش کی جائے گی۔

چار بج کر چالیس منٹ پر حضور انور ٹیما (Tema) کے لئے روانہ ہوئے۔ ٹیما، گریٹر اکرا

باقی صفحہ 2 پر

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

17 اپریل تا 6 مئی 2004ء کو نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی کے زیر انتظام ربوہ میں 39 ویں قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس منعقد ہو رہی ہے۔ اس کلاس کے طلباء کو عربی تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ عربی گرائمر اور قرآن کریم کا لفظی ترجمہ بھی سکھایا جائے گا۔ تمام اضلاع کے امراء کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے اضلاع سے اس کلاس کے لئے کم از کم دو ایسے مستعد نمائندگان ضرور بھجوائیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور قرآن کریم سیکھنے کا شوق بھی رکھتے ہوں۔ کلاس سے استفادہ کرنے والے طلباء ٹریننگ کے بعد اپنی اپنی جماعت میں احباب کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ سکھانے اور مزید اساتذہ تیار کرنے کا کام کریں گے۔ کلاس میں شرکت کرنے والے طلباء امیر صاحب ضلع یا صدر صاحب جماعت کا تصدیقی خط اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔ اس کے بغیر کلاس میں شرکت ناممکن ہوگی۔

(نظارت تعلیم القرآن وقف عارضی)

وقف عارضی کے فوائد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

☆ تحریک وقف عارضی کا (ایک) فائدہ یہ ہے کہ جو لوگ وقف عارضی پر جاتے ہیں۔ ان کو اپنے نفس کا بعض پہلوؤں سے محاسبہ کرنا پڑتا ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 12 فروری 1977ء)

☆ جماعت سمجھتی ہے کہ اصلاح وارشاد کا کام مربیوں کا ہے۔ حالانکہ ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ اصلاح وارشاد کا کام کرنا چاہئے۔ یہ توجہ پیدا کرنے کیلئے اور جماعت میں اصلاح وارشاد کا شوق پیدا کرنے کیلئے میں نے وقف عارضی کی سکیم جاری کی ہے۔ اس میں روحانی فوائد بھی ہیں اور جسمانی فوائد بھی۔"

(رپورٹ مجلس مشاورت 1966 ص 15)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن مجلس انصار اللہ پاکستان)

شمائل احمد

آپ ذات احدیت میں فنا تھے

حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی فرماتے ہیں۔

مولوی عبداللہ مجتہد لودھیانوی پر خدا تعالیٰ کی رحمت نازل ہو وہ کہا کرتے تھے کہ تم صاحبزادہ صاحب غور کر کے دیکھنا اور میں نے تو خوب غور کیا ہے کہ حضرت اقدس باتیں کرتے ہیں اور ہنستے ہنساتے ہیں اور باتیں لوگوں کی سنتے ہیں اور لوگوں میں بیٹھتے ہیں لیکن آپ کے چہرہ اور بشرہ سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ آپ کسی کے انتظار میں بیٹھے ہیں اور وہ آیا اور کھڑے ہوئے گویا جیسے کسی عاشق کو اپنے معشوق کا انتظار ہوتا ہے سو واقعہ میں یہی حالت حضرت اقدس کی دیکھی کہ حضرت رب العزت سے وہ لو لگ رہی تھی اور آپ ذات باری تعالیٰ میں ایسے محو و مستغرق معلوم ہوتے تھے کہ کسی چیز کی کوئی پروا نہیں تھی۔ اور ذات احدیت میں فنا ہیں۔

میں نے ایک دفعہ حضرت اقدس سے وطن کے جانے کی اجازت چاہی فرمایا ابھی جا کے کیا کرو گے میں نے عرض کی کہ حضور ایک کام ضروری ہے فرمایا کیا کہیں عرس میں جانا ہے اور قوالی سننے کو جی چاہتا ہوگا پھر آپ ہنسنے لگے میں نے عرض کیا کہ عرس میں تو نہیں جانا ہے جب سے حضور کی خدمت میں آنا ہوا ہے عرس و قوالی تو ہم سے رخصت ہوئی آپ کی صحبت میسر ہو اور پھر قوالی کو جی چاہے ایسا کہیں ہو سکتا ہے۔

بعض وقت میں کوئی لطیفہ سنا دیتا تو ہنستے اور فرماتے کہ صاحبزادہ صاحب اتنے لطیفے تم نے کہاں سے یاد کر لئے ایک شخص نماز نہیں پڑھا کرتا تھا وہ اتفاق سے ایک کام کے لئے بیت مبارک میں گیا مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم نے کہا آج تم کیسے بیت الذکر میں آ گئے نماز تو پڑھتے نہیں۔ حضرت اقدس نے کچھ نہ فرمایا میں نے کہا کہ حضرت اس کی ایسی مثال ہے کہ ایک مراثی کا گھوڑا چھوٹ کر مسجد میں گھس گیا لوگوں نے اس کو دھمکایا اور کہا کہ مراثی تیرے گھوڑے نے مسجد کی بے ادبی کی مراثی نے جواب دیا کہ جناب گھوڑا حیوان تھا اس نے مسجد کی بے ادبی کی اور مسجد میں گھس گیا کبھی مجھے بھی دیکھا کہ میں نے کبھی مسجد کی بے ادبی کی ہو اور مجھے کبھی مسجد میں گھستے اور بے ادبی کرتے ہوئے دیکھا ہے حضرت اقدس ہنسنے لگے اور فرمایا اس شخص پر یہ مثال خوب صادق آئی بے شک یہ آج بھولے سے بیت میں آ گیا ہے وہ شخص ایسا خفیف اور شرمندہ ہوا کہ اسی روز سے نماز پڑھنے لگا۔

(تذکرۃ المہدی ص 178)

ریفریشر کورس

معلمین وقف جدید

مورخہ کیم تا 15 مارچ 2004ء معلمین وقف جدید کا سالانہ ریفریشر کورس منعقد کیا گیا۔ جس میں 20 معلمین نے شرکت کی۔ اس کورس کی اختتامی تقریب مورخہ 15 مارچ 2004ء کو بیت الاکرام ہوسٹل دارالصدر غربی کے خوبصورت لان میں منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم محمد احمد فہیم صاحب استاد معلمین کلاس وقف جدید نے اس ریفریشر کورس کے مختلف پروگراموں کا تعارف پیش کیا۔ انہوں نے بتایا پروگرام کو 3 سیشنز میں تقسیم کیا گیا تھا جن میں معلمین کرام نے شرکت کی۔ مہمان خصوصی نے پوزیشنز حاصل کرنے والے معلمین میں انعامات تقسیم کئے۔ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر مکرم بہادر علی چوہان صاحب نے انعام وصول کیا۔

اس تقریب کے ساتھ ہی 11 تا 13 مارچ 2004ء کو منعقد ہونے والے سہ روزہ تربیتی پروگرام مجلس خدام الاحمدیہ دارالاکرام ہوسٹل کی تقریب تقسیم انعامات ہوئی جس میں ان تین دنوں میں مختلف تربیتی تعلیمی و ورزشی مقابلہ جات میں اعزاز حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ محترم مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں معلمین سے کہا کہ آپ نے 15 دنوں میں ریفریشر کورس میں جو باتیں سیکھی ہیں اللہ کرے ان کو تربیت اور دعوت الی اللہ کے عملی میدان میں استعمال کریں۔ مہمان خصوصی نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بیان فرمودہ معلمین کے اوصاف کی وضاحت کی۔ دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔ دارالاکرام ہوسٹل کے وسیع لان میں میزیں اور کرسیاں سجا کر بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ آخر پر مہمانان کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

بقیہ صفحہ 1

ریجن کا ریجنل ہیڈ کوارٹر ہے۔ پولیس کی گاڑیاں حضور انور کی گاڑی کو Escort کر رہی تھیں۔ پانچ بج کر پندرہ منٹ پر حضور انور احمدیہ مشن ٹیما پہنچے تو احمدیوں کی ایک کثیر تعداد نے پرجوش نعروں سے حضور انور کا استقبال کیا۔

مشن سے باہر سڑکوں کے دونوں طرف کھڑے احمدیہ جونیئر سیکنڈری سکول کے بچوں نے جھنڈیاں ہلا ہلا کر حضور انور کا خیر مقدم کیا۔

یہاں جماعت کی ایک بڑی تعداد حضور کے دیدار کے لئے موجود تھی۔

عزیز منیب الرحمان نے حضور انور کی خدمت میں اور ایک عزیزہ نے حضرت بیگم صاحبہ کی خدمت میں پھولوں کے گلدستے پیش کئے۔

مشن ہاؤس کے احاطہ میں Canopies لگا کر لوگوں کے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور نے سب سے پہلے قطار میں کھڑے احباب جماعت سے مصافحہ فرمایا۔ پھر Canopies کے سامنے جا کر حضور نے خوشی و مسرت سے سرشار احمدیوں کو شرف دیدار بخشا اور ہاتھ ہلا کر ان کے والہانہ نعروں کا جواب دیا۔ ہر طرف سے نعرہ ہائے تکبیر کی صدائیں بلند ہو رہی تھیں۔

حضور انور نے جماعت احمدیہ غانا کے 'احمدیہ پرنٹنگ پریس' کی نئی عمارت کے سنگ بنیاد کے طور پر تختی کی نقاب کشائی کی اور دعا کروائی۔

نئی عمارت کی تعمیر کے بعد پریس اکرا سے Tema منتقل ہو جائے گا۔

حضور انور نے مشن ہاؤس ٹیما کے احاطہ میں واقع احمدیہ بیت الذکر کا بھی معائنہ فرمایا۔ یہ وہ بیت ہے جس کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 9 فروری 1988ء کو اپنے دورہ غانا کے دوران فرمایا تھا۔

حضور انور کچھ دیر کے لئے مشن ہاؤس میں بھی تشریف لے گئے مشن ہاؤس کے احاطہ میں احمدیہ جونیئر سیکنڈری سکول کی عمارت واقع ہے۔ اس کے ساتھ ہی احمدیہ پرائمری سکول کی عمارت زیر تعمیر ہے۔ حضور انور نے ان عمارات کا معائنہ فرمایا۔ حضور نے سکول کے سٹاف کو بھی شرف ملاقات بخشا۔

پانچ بج کر تیس منٹ پر حضور انور اکرا مشن کے لئے واپس روانہ ہوئے۔ چھ بجے حضور انور اکرا مشن میں واپس تشریف لائے۔

چھ بج کر چالیس منٹ پر جماعت احمدیہ غانا کی نیشنل مجلس عاملہ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی جو پونے نو بجے تک جاری رہی۔ حضور انور نے ریجنل مبلغین، ریجنل صدارت اور مختلف شعبہ جات کے سیکرٹریان سے تعارف حاصل کیا۔ حضور انور نے فرداً فرداً ممبران عاملہ سے ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ہدایات سے نوازا۔ میٹنگ کے اختتام پر ممبران عاملہ نے مختلف گروپس میں حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

9 بجے حضور انور نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

بحر عرفان۔ روحانی زندگی کے راز

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کے خطبات 2003ء کے موضوعات

مکرم محمد محمود طاہر صاحب

انفاق فی سبیل اللہ، وقف جدید اور تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان

خطبہ جمعہ	3 جنوری	2003ء
مطبوعہ الفضل	18 / مارچ	2003ء

حضور انور نے سورۃ التغابن کی آیت نمبر 18 کی تلاوت فرمائی۔ آپ نے اپنے خطبہ میں انفاق فی سبیل اللہ پر ایمان افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے موضوع کی تشریح میں حضور نے آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ، ارشادات حضرت مسیح موعود اور اپنے ذاتی تجربات بیان فرمائے۔ اختتام خطبہ سے قبل حضور نے وقف جدید کے سال نو کا اعلان فرمایا اور تحریک جدید کے سال گزشتہ کے اعداد و شمار بھی بیان فرمائے۔ آپ نے احباب کو چندہ جات کی عادت اور ادائیگی کے بارہ میں توجہ دلائی کہ چندہ جات کی بچپن سے عادت ڈالی جائے اور پوری شرح کے مطابق چندہ دیا جائے۔ ہجرت کے نتیجہ میں غیر معمولی افضال اللہ تعالیٰ نے احمدی خاندانوں پر کئے ہیں۔ اگر کہیں غفلت اور کمی ہے تو اسے دور کریں۔ لازمی چندہ جات سے پہلو تہی سے دوسری عبادات بھی کھوکھلی ہو جاتی ہیں۔

وقف جدید کے 46ویں سال کا اعلان فرماتے ہوئے بیان فرمایا کہ اس میں 111 ممالک شامل ہو چکے ہیں۔ 45ویں سال میں 15 لاکھ پونڈ سے زائد وصولی ہوئی۔ شاملین کی تعداد 3 لاکھ 80 ہزار سے زائد۔ پاکستان اول، امریکہ دوم اور برطانیہ سوم رہے۔ پاکستان میں لاہور اول، کراچی دوم اور ربوہ سوم رہا۔

تحریک جدید کے بارہ میں فرمایا کہ یکم نومبر سے آغاز ہو چکا ہے۔ اس میں 125 ممالک شامل ہو چکے ہیں۔ 24 لاکھ 52 ہزار پونڈ وصولی رہی۔ شاملین کی تعداد تین لاکھ 54 ہزار سے زائد ہے۔ پاکستان اوّل، امریکہ دوم اور جرمنی سوم رہا۔ پاکستان میں لاہور اول، ربوہ دوم اور کراچی سوم رہا۔ خطبہ کے آخر پر حضور نے تمام احباب کو نئے سال کی مبارکباد کا تحفہ پیش کیا۔

آنحضرتؐ کے رویا و کشوف کا ایمان افروز تذکرہ

خطبہ جمعہ	10 / جنوری	2003ء
مطبوعہ الفضل	25 / مارچ	2003ء

خطبہ کے آغاز میں حضور نے سورۃ الشوریٰ کی آیت 52 کی تلاوت فرمائی جس میں وحی الٰہی اور اس کی اقسام کا بیان ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ کی وحی میں کشوف بھی شامل ہیں۔ اور آنحضرتؐ کو جس قدر کشوف عطا کئے گئے ہیں سارے انبیاء کے کشوف کو ملا بھی لیا جائے تو ان کے برابر نہیں ہو سکتے۔ آپؐ کے کشوف کی یہ بھی شان ہے کہ ان کے پرتو کی وجہ سے اردگرد کے ماحول میں بھی دوسروں کو ان نظاروں میں شریک کیا گیا۔

آنحضرتؐ کو بچپن سے ہی رویا و کشوف عطا کر دیئے گئے چنانچہ سینہ چاک کرنے کا واقعہ دس سال کی عمر کا ہے۔ رویا صادقہ کے بعد غار حرا میں آپؐ پر کلام الٰہی وحی کی صورت میں نازل ہوا۔ جبریلؑ آپؐ کے پاس مجسم صورت میں بھی تشریف لاتے رہے۔ معراج میں آپؐ نے انبیاء سے ملاقاتیں کیں اور بیت المقدس کا نظارہ کیا۔ جنگ بدر میں سرداران قریش کے مقتل دکھائے گئے۔ جنگ احزاب میں قیصر و کسریٰ کی فتوحات کی خوشخبریاں ملیں۔ حاطب بن ابی بلتعہ کے بھیجے ہوئے خط کو آپؐ نے کشفاً دیکھا۔ غزوہ موتہ کے شہداء آپؐ نے دیکھے۔ اردگرد کا ماحول بھی آپؐ کے رویا و کشوف پر گواہ بنا۔

حضرت مسیح موعود کے رویا و کشوف

خطبہ جمعہ	17 / جنوری	2003ء
مطبوعہ الفضل	یکم اپریل	2003ء

سورۃ الشوریٰ کی آیت 52 کی تلاوت کے بعد آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود کے رویا و کشوف کا ایمان افروز تذکرہ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو رویا صادقہ اور کشوف سے نوازا تھا اور کئی آنے والے واقعات کی پیشگی خبر کشف کے ذریعہ دی۔ آپ نے کشفی حالت میں کئی بزرگان سے ملاقات بھی کی۔

حضرت مسیح موعود نے ایک دفعہ کشفی طور پر دیکھا کہ ایک فرشتے نے آپ کی آنکھیں نکال کر ان کی صفائی کی۔ سورۃ فاتحہ کو کشفی طور پر گلاب کی صورت میں دیکھا۔ سرخ روشنائی کے چھینٹے پڑنے کا واقعہ ہوا۔ کشفی طور پر سورۃ العصر کے اعداد 4739 بتائے گئے۔ اسلامی اصول کی فلاسفی کے بارہ میں خبر دی گئی کہ یہ مضمون بالا رہے گا۔ قادیان کے عظیم الشان بستی بننے کی خبر دی گئی۔

خطبہ کے آخر پر حضور نے احباب کو جہیز کے بارہ میں نصیحت کرتے ہوئے بتایا کہ ایک لڑکی کا درد بھرا خط ملا ہے جس میں اس نے کہا ہے کہ مجھے جہیز کی وجہ سے سسرال سے طعنے ملتے ہیں۔ یہ دکھ والی بات ہے۔ **اول تو جہیز کا مطالبہ ہی غلط ہے کیونکہ اصل جہیز تو لڑکی کی سیرت ہے۔ رشتہ کا فیصلہ ہونے کے بعد جہیز کا مطالبہ ناجائز ہے۔** آنحضرتؐ نے سادہ کپڑوں میں بچیوں کو رخصت کیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس خلق اور سیرت کو اختیار کرنے کی توفیق دے۔

اللہ تعالیٰ کی صفت رؤف

خطبہ جمعہ	24 / جنوری	2003ء
مطبوعہ الفضل	8 / اپریل	2003ء

حضور نے سورۃ التوبہ کی آیت 117 اور 128 کی تلاوت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کی صفت رؤف کے تحت آپ نے آنحضرتؐ کی رأفت و رحمت کے دلکش اور ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ خطبہ کے آخر پر حضور نے حضرت مسیح موعود کے اپنے رفقاء اور خادموں کے ساتھ شفقت و محبت کے ایمان افروز واقعات کا بھی تذکرہ فرمایا۔

غزوہ تبوک کے موقعہ پر کھانے پینے کی تنگی پر آپؐ نے صحابہ کی مشکلات پر دعا کی جس سے مینہ برسا، کھانا کم ہوا تو اکٹھا کروایا اور دعا کی اور کھانا سب نے سیر ہو کر کھایا۔ آپؐ نے فرمایا کہ مخلوق پر رحم کرو تا خدا تم پر رحم کرے۔ لوگوں سے خندہ پیشانی سے پیش آئیں۔ آپؐ کی رحمت سے متاثر زیدؓ نے اپنے چچا اور والد کے ساتھ جانے سے انکار کر دیا۔ ایک بظاہر بدشکل غریب صحابی کو فرمایا خدا تمہارا خریدار ہے۔

حضرت مسیح موعود اپنے غلاموں سے شفقت کرتے۔ آپ کا خادم حامد علی سو جاتا تو آپ نہ جگاتے۔ وہ بیمار ہوا تو آپ اس کے گھر گئے اور علاج بھی کیا حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی چارپائی پر سو گئے تو آپ زمین پر لیٹ گئے۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب باہر سے تشریف لائے تو شربت پلایا اور وہ سو گئے تو آپ پنکھا جھلتے رہے۔ بیماروں کی عیادت کرتے اور ان کے لئے انگریزی و دیسی ادویات گھر میں رکھتے اور فرماتے کہ یہ بھی دینی کام ہے۔

خطبہ جمعہ	31 / جنوری	2003ء
مطبوعہ الفضل	15 / اپریل	2003ء

حضور نے سورۃ التوبہ کی آیت 128 کی تلاوت کے بعد اللہ تعالیٰ کی صفت رؤف کے تسلسل میں آنحضرتؐ کی مومنین کے ساتھ رأفت کے دلکش واقعات بیان فرمائے۔ ان میں ہمسایوں، غلاموں، یتیموں اور لڑکیوں کے ساتھ رحمت و شفقت کے سلوک کے واقعات کا تذکرہ فرمایا۔ خطبہ کے آخر میں آپ نے حضرت مسیح موعود کی اپنے رفقاء کے ساتھ شفقت کے بعض واقعات بھی بیان فرمائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مخلوق کے لئے سب سے بڑھ کر اضطراب آنحضرتؐ کو تھا۔ آپ مخلوق کی تکلیف دیکھ بھی نہ سکتے تھے ان کا تکلیف میں پڑنا آپؐ پر گراں گزرتا تھا۔ حضرت انسؓ نے نو سال آپؐ کی خدمت کی آپؐ نے کبھی نہ ڈانٹا اور نہ پوچھا یہ کام کیوں نہ کیا۔ اپنے غلام زید سے اور ان کے بیٹے اسامہ سے بے حد پیار کرتے اور فرماتے اگر اسامہ لڑکی ہوتا تو عمدہ کپڑے پہناتا۔ آنحضرتؐ نرمی کے ساتھ لوگوں کو علم سکھاتے۔ ہمسایوں سے حسن سلوک کی تعلیم دی۔ لڑکیوں کی تربیت کرنے والے کو جنت کی بشارت دی۔

حضرت مسیح موعود خادموں کی تیمارداری، علاج اور دعائیں کرتے۔ اپنے کاتب کی ناز برداریاں برداشت کرتے۔ غریبوں مسکینوں کے لئے ادویات رکھتے تھے اور ان کی خدمت کرتے۔

خطبہ جمعہ	7 فروری	2003ء
مطبوعہ الفضل	3 مارچ	2004ء

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ التوبہ کی آیت 128 کی تلاوت فرمائی اور پہلے سے جاری مضمون کو آگے بڑھاتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رأفت و رحمت اور حضرت مسیح موعود کی شفقت کے دلکش نظارے بیان فرمائے۔ آپ نے خطبہ میں آنحضرتؐ کے اپنے ہاتھ سے کام کرنے، خادموں اور غلاموں سے حسن سلوک اور بچوں سے پیار اور شفقت کے بعض ایمان افروز واقعات کا تذکرہ فرمایا۔

حضور نے خطبہ کے آخر پر حضرت مسیح موعود کی بعض روایات بیان کیں جن میں آپ کے خادموں کے ساتھ حسن سلوک پر روشنی پڑتی ہے۔ حضرت مسیح موعود اپنے خادموں کے لئے خود کھانا لاتے۔ ان کو دعوت پر بلاتے۔ نماز اور درود شریف کی طرف توجہ دلاتے۔ خادموں کو جھڑکتے نہ تھے۔ بچوں کے سوالات سے تنگ نہ آتے بلکہ انہیں پیار سے سمجھاتے۔ حضور نے فرمایا یہی بچوں کی تربیت کا طریق ہے جسے جماعت کو آج اختیار کرنا چاہئے۔ حضور نے فرمایا میں نے اسی اصول پر اپنے بچوں کی تربیت کی ہے۔

عیدالاضحی پر قربانی کا طریق اور اس کی حقیقت

خطبہ عیدالاضحی	12 فروری	2003ء
مطبوعہ الفضل	18 مارچ	2003ء

حضور نے اپنے آخری خطبہ عیدالاضحی میں سورۃ حج کی آیت 35 کی تلاوت فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ آنحضرتؐ کا طریق تھا کہ آپؐ مختصر خطبہ عیدالاضحی دیتے تا کہ بعد میں لوگ قربانی کے جانور قربان کر سکیں۔ حضور نے خطبہ میں قربانی کے طریق اور اس کی حقیقت کا بیان فرمایا۔

آنحضرتؐ عید گاہ پر قربانی فرماتے۔ ایک دو دنبے قربان کرتے اور جانور لٹاتے وقت انی وجہت پڑھتے اس کے ساتھ فرمایا کہ میری نماز، قربانی، جینا اور مرنا سب اللہ کے لئے ہے۔ اے اللہ یہ قربانی محمدؐ اور اس کی امت کی طرف سے ہے آپ تکبیر پڑھ کر ذبح کیا کرتے تھے۔ عید سے پہلے جانور ذبح کرنے کو منع فرمایا۔ گوشت خود بھی کھاؤ دوسروں میں بھی تقسیم کرو۔

قربانی حضرت ابراہیم کی یاد دلاتی ہے جنہوں نے اخلاص اور وفاداری دکھائی۔ اس لئے اپنی خواہشوں کو قربان کرنا ضروری ہے۔ جب بندہ خدا کے لئے دکھ اٹھانے کو تیار ہو جائے تو اللہ بندے کو دکھ میں نہیں رکھتا۔ یہ قربانیاں بلاؤں کو دور کرتی اور اللہ کے قریب کرتی ہیں۔ دل و جان سے انقطاع الی اللہ کریں۔ دلوں کی پاکیزگی ہی قربانی ہے۔ گوشت اور خون حقیقی قربانی نہیں۔

حضور نے خطبہ کے اختتام پر تمام جماعت عالمگیر کو عید کی دلی مبارکباد پیش کی۔ آپ نے اسیروں، شہدا اور ان کے خاندانوں کے لئے دعا کی تحریک اور غریب ہمسایوں کی عید بنانے اور انہیں خوشیاں پہنچانے کی تحریک فرمائی۔ حضرت مسیح موعود کی دعا جو صوفی احمد جان صاحب نے 19 ستمبر 1885ء کو میدان عرفات میں کی تھی اس پر خطبہ ختم کیا اور اجتماعی دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ کی صفت المصور

خطبہ جمعہ	14 فروری	2003ء
مطبوعہ الفضل	22 اپریل	2003ء

حضور نے سورۃ الحشر کی آیت 25 کی تلاوت کی جس میں صفات حسنہ کے بیان میں صفت المصور کا بھی تذکرہ موجود ہے۔ آپ نے صفت المصور کی لغوی تشریح کے بعد اس کی تفسیر آیات قرآنی، احادیث نبویہ، ارشادات حضرت مسیح موعود اور گزشتہ مفسرین کے بیانات کی روشنی میں فرمائی۔

حضور نے فرمایا صورتوں اور نقش و نگار سے مزین کرنے والی ہستی المصور ہے جس نے تمام موجودات کو صورتیں بخشیں جن کی وجہ سے ہر وجود دوسروں سے ممتاز ہے۔ اللہ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا یعنی اپنی صفات سمجھنے والا بنایا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ماں کے پیٹ میں ساڑھے چار ماہ کی عمر میں روح ڈالی جاتی ہے۔ ٹورانٹو کے ایک پروفیسر نے اس بات کی تصدیق کی ہے اور اسے آنحضرتؐ کی صداقت کی دلیل کے طور پر پیش کیا ہے۔ ایک دوسری روایت میں ہے ماں کے پیٹ میں حمل کے 120 دن بعد روح ڈالی جاتی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ تصویر اپنی ذات میں منع نہیں ہے بلکہ دل میں مشرکانہ خیالات پیدا کرنے والی اور بت پرستی کے لئے بنائی جانے والی تصاویر منع ہیں۔ بعض لوگ حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھ کر ایمان لائے۔

خطبہ کے آخر پر آپ نے "دعا فرمانے" کے محاورے کے استعمال کے بارہ میں فرمایا کہ یہ درست نہیں۔ **اللہ کو فرمانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس کے حضور تو عرض ہی کیا جا سکتا ہے اس لئے احباب "دعا فرمانے" کا محاورہ استعمال نہ کریں۔**

اللہ تعالیٰ کی صفت شکور اور شاکر اور مریم شادی فنڈ کا قیام

خطبہ جمعہ	21 فروری	2003ء
مطبوعہ الفضل	29 اپریل	2003ء

اس خطبہ میں حضور نے اللہ تعالیٰ کی صفت شکور اور شاکر کا تذکرہ فرمایا۔ خطبہ کے آخر میں اپنی والدہ مرحومہ کا تذکرہ فرمایا جو غریبوں کی ہمدرد تھیں شکران نعمت اور ان کے ایصال ثواب کے لئے آپ نے غریب دلہنوں کے لئے شادی فنڈ کا اعلان بھی فرمایا۔

صفت شکور و شاکر کی لغوی تشریح میں فرمایا کہ نعمت کو مدنظر رکھنے اور اس کے اظہار کو شکر کہتے ہیں اس کی ضد کفر ہے۔ اللہ تعالیٰ شکور ہے وہ اپنے بندوں کے تھوڑے اعمال کی جزا بہت بڑھا چڑھا کر دیتا ہے اور انہیں بخش دیتا ہے۔ آنحضرتؐ اللہ کے شکر گزار بندے تھے۔ لمبی لمبی عبادات بجا لاتے۔ جب بھی آپؐ کو کوئی خوشی کی خبر ملتی تو آپؐ شکران نعمت پر اللہ کے حضور سجدہ میں گر جاتے۔ آپؐ نے فرمایا کہ اپنے سے ادنیٰ لوگوں کے حالات پر نظر رکھی جائے تو دل میں تشکر کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

خطبہ کے آخر پر حضور نے شادی فنڈ کے قیام کا اعلان فرمایا اور فرمایا کہ جو غریب اپنی بیٹیوں کو بیاہتے وقت جہیز کی طاقت نہیں رکھتے وہ مجھے بے تکلفی سے لکھیں میں اپنی طرف سے یا جماعت کی طرف سے ان کی مدد کروں گا۔

خطبہ جمعہ	28 فروری	2003ء
مطبوعہ الفضل	6 مئی	2003ء

حضور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ النساء کی آیت 148 کی تلاوت فرمائی اور گزشتہ خطبہ سے جاری مضمون صفت شاکر و شکور کی مزید تشریح سیرت طیبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور سیرت حضرت مسیح موعود کی روشنی میں فرمائی۔

آنحضرتؐ نے فرمایا کہ احسان کا بدلہ احسان سے دو اگر استطاعت نہیں تو کم از کم اس احسان کا ذکر کرو یہ شکر ہو گا۔ آنحضرتؐ اللہ تعالیٰ اور بندوں کے احسانات کا تذکرہ فرمایا کرتے۔ حضرت خدیجہؓ کے احسانات کو یاد کرتے۔ حضرت ابوبکرؓ، حلیمہ سعدیہؓ، انصار مدینہ، شاہ حبشہ اور مطعم بن عدی کے احسانات کا ذکر کیا کرتے تھے۔

حضرت مسیح موعود حضرت اماں جان سے احسان کا سلوک فرماتے اور ذکر فرماتے کہ انہوں نے میری خدمت کی ہے۔ اپنے خدام سے کبھی ناراض نہ ہوئے بلکہ ان کی خدمات کا ذکر کرتے۔ حضرت حکیم مولانا نورالدین کا ذکر بہت محبت سے فرمایا ہے اسی طرح مالی قربانی کرنے والے دوسرے رفقاء کا ذکر کیا ہے۔

حضور نے خطبہ کے آخر پر فرمایا کہ **غریب بچیوں کے جہیز کے لئے فنڈ کا نام "مریم شادی فنڈ" رکھا گیا ہے۔ یہ فنڈ کبھی ختم نہ ہو گا۔** جماعت نے صرف ایک ہفتہ میں ایک لاکھ نو ہزار پونڈ دے دیئے ہیں۔ حضور نے اس فنڈ میں حصہ لینے والی جماعتوں اور افراد کے اسماء بھی شکران نعمت کے طور پر پڑھ کر سنائے۔

خطبہ جمعہ	7 مارچ	2003ء
مطبوعہ الفضل	13 مئی	2003ء

خطبہ کے آغاز میں حضور نے سورۃ ابراہیم کی آیت 8 کی تلاوت فرمائی جس میں اللہ نے فرمایا کہ اگر تو شکر گزار بندے بنو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو میرا عذاب بھی سخت ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا شکر گزاری ہے اور بھلا دینا ناشکری ہے۔ فتح مکہ کے دن آنحضرتؐ نے عاجزی سے سر جھکا لیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ سب سے بہتر تحفہ جزاکم اللہ کی دعا ہے۔ آنحضرتؐ کا طریق تھا کہ جب قرض واپس کرتے تو بڑھا کر دیتے۔ آپؐ صحابہ کے تحائف قبول فرماتے اور انہیں تحائف دیا بھی کرتے تھے۔

حضرت مسیح موعود اپنے رفقاء اور خادموں سے تحائف قبول کر لیا کرتے تھے اور ان کی دلداری بھی فرماتے۔ تحفہ پر شکر گزار ہوتے۔ بعض رفقاء کو قرض دیا تو واپس نہ لیا۔

حضور نے خطبہ کے آخر پر فرمایا کہ مریم شادی فنڈ میں احباب نے حیرت انگیز قربانی پیش کی ہے۔ **صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے پاکستان میں ایسی شادیوں کی ذمہ داری لی ہے۔** حضور نے بعض احباب کے نام بھی پڑھے جنہوں نے قربانی پیش کی ہے اور فرمایا کہ انشاء اللہ بچیوں کی شادی میں کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔

خطبہ جمعہ	14 مارچ	2003ء
مطبوعہ الفضل	20 مئی	2003ء

حضور نے اپنے اس خطبہ میں اللہ تعالیٰ کی صفت شاکر و شکور کے جاری مضمون کو مزید آگے بڑھایا۔ آنحضرتؐ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے اور بندوں کے احسانات کا بھی تذکرہ فرماتے تھے۔ آنحضرتؐ قبولیت دعا پر بھی اللہ کا شکر کرتے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ کا شکر گزار بندہ بننے کے لئے دعا ضروری ہے اور اصل شکر تقویٰ و طہارت میں مضمر ہے۔ حضرت مسیح موعود اپنے رفقاء کو اخویم اور حبی فی اللہ کے ناموں سے یاد فرمایا کرتے تھے۔

خطبہ کے آخر میں حضور نے احباب کو دعائیہ خطوط میں دعا فرمانے کے محاورہ کے بارہ میں توجہ دلائی کہ فرمانا استعمال نہ کیا کریں۔ بندے کا کام عرض کرنا ہے اور یہ لکھا کریں کہ خدا کے حضور یہ عرض کریں۔

اللہ تعالیٰ کی صفت القوی

خطبہ جمعہ	21 مارچ	2003ء
مطبوعہ الفضل	28 مئی	2003ء

حضور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحدید کی آیت 26 کی تلاوت فرمائی جس میں اللہ کی صفت القوی کا ذکر ہے۔ اس کے بعد القوی کی لغوی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر قسم کی قوت جس میں سیاسی، صنعتی، حرفتی، فوجی اور دوسری تمام قوتیں جو زمین میں یا انسان میں موجود ہیں اور وہ استعدادیں جو ودیعت کی گئی ہیں وہ بھی طاقت ہے۔ اس کا متضاد ضعف ہے۔ اللہ تعالیٰ کو تمام قوتیں حاصل ہیں اور وہ مخلوق کو قوتیں

عطا کرتا ہے۔

آنحضرتؐ سب سے بہادر انسان تھے۔ خطرات اور جنگوں میں آپؐ سب سے آگے ہوتے۔ مظاہر قدرت میں تمام طاقتیں خداتعالیٰ نے ودیعت کی ہیں۔ سورج جو سب کو غذا دیتا ہے اس سے کئی گنا بڑے ستارے موجود ہیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا قوی وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے پر قابو رکھے۔ حضرت مسیح موعود نے جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ مسلوب الغضب ہو جاؤ گویا کہ غضب کے قویٰ تمہیں دیئے ہی نہیں گئے۔

خطبہ جمعہ	28/مارچ	2003ء
مطبوعہ الفضل	3/جون	2003ء

حضور نے اپنے خطبہ میں اللہ تعالیٰ کی صفت قوی کے مضمون کی مزید تشریح اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں فرمائی۔ آنحضرتؐ نے اپنی زندگی میں جو بوجھ اٹھائے تھے اس کا تعلق صفت قوی سے ہے۔ گویا اپنے عملی نمونہ سے اس صفت کے مظہر بنے۔ آپؐ نے شریعت کا بوجھ اٹھایا۔

حضرت مسیح موعود پر ایک شخص مسمریزم کرنے آیا لیکن ناکام واپس لوٹا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بیسیوں آدمیوں کے کام اکیلے کرنے کی قوت عطا فرمائی تھی۔ 28 سالوں میں باوجود بیماری اور ذاتی مصروفیات، مہمانوں کی خدمت، مجالس میں مصروفیت اور سوال وجواب کے آپ نے جو کتب تصنیف فرمائیں ان کے صفحات کی تعداد پندرہ ہزار سے بھی زائد ہے۔

خطبہ جمعہ	4/اپریل	2003ء
مطبوعہ الفضل	10/جون	2003ء

حضور نے اس خطبہ میں گزشتہ سے جاری مضمون اللہ تعالیٰ کی صفت القوی کو مزید آگے بڑھایا۔ مضمون کی تشریح آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں بیان فرمائی۔ آنحضرتؐ نے فرمایا ہے کہ قوی مومن ضعیف مومن سے بہتر ہے اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے۔ آنحضرتؐ دشمن سے مقابلہ کے وقت سب سے زیادہ قوی اور بہادر تھے۔ جنگوں میں شجاعت کا عظیم نمونہ دکھایا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ کائنات کی وسعتوں کا احاطہ نہیں کیا جا سکتا۔ ہر ذرے میں کئی دنیائیں آباد ہیں۔ خدا غالب ہے اور زور آور حملوں سے اپنے ماموروں کی سچائی کو ظاہر کرتا ہے۔ حضور نے خطبہ کے آخر میں اہل عراق سے ہمدردی اور ان کی مالی معاونت کی تحریک فرمائی اور فرمایا دعا بھی کریں۔ اہل مغرب نے بھی عراق کے لئے ریلیاں نکالی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی صفت الخبیر کا بیان

خطبہ جمعہ	11/اپریل	2003ء
مطبوعہ الفضل	17/جون	2003ء

حضور نے اس خطبہ میں اللہ تعالیٰ کی صفت الخبیر جس کا قرآن کریم میں 44 دفعہ تذکرہ ہے اس پر خطبہ ارشاد فرمایا۔ الخبیر کی لغوی تشریح کے بعد حضور نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ماضی کے واقعات اور آئندہ ہونے والے حالات کی خبریں قرآن کریم، احادیث اور تحریرات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں بیان فرمائیں۔

آج سے چودہ سو سال پہلے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم اور آنحضرتؐ کو ایسی خبریں عطا کیں جو حقانیت دین پر دلالت کرتی ہیں اور آج ان کا ظہور ہوا ہے۔ فرعون کی لاش کی خبر، سمندروں کو نہروں کے ذریعہ ملانے کی خبر، مہلک ہتھیاروں کے ایجاد کی خبر قرآن نے دی۔ آنحضرتؐ صفت الخبیر کے بھی مظہر تھے۔ آپؐ نے حضرت ام حرامؓ کو سمندری سفر کرنے کی خبر دی اسی طرح کسریٰ ایران کی ہلاکت کی خبر دی۔

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے آئندہ کے واقعات کی خبریں عطا کیں جو پوری ہوئیں۔ زار روس کی تباہی کی پیشگوئی، صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب اور حضرت عبدالرحمٰن کی شہادت کی خبر، قادیان میں ریل آنے کی خبر، سلسلہ احمدیہ کی ترقی کی خبریں اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کیں جو پوری ہوئیں۔

حضور کا آخری خطبہ جمعہ

صفت الخبیر، قرآن اور آنحضرتؐ کی پیشگوئیاں

خطبہ جمعہ	18/اپریل	2003ء
مطبوعہ الفضل	24/جون	2003ء

حضور نے اپنی زندگی کے آخری خطبہ جمعہ میں صفت الخبیر کے حوالے سے قرآن کریم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کا بیان فرمایا۔

قرآن کریم میں آئندہ زمانے کی خبروں کا تذکرہ ہے۔ قرآن نے دعویٰ کیا کہ ہر چیز کا جوڑا ہے۔ سائنسدان اس کے گواہ ہیں۔ قرآن نے زمین کے پھیلاؤ کا تذکرہ کیا۔ قرآن کے سینکڑوں سال بعد نئی دنیائیں اور خطے دریافت ہوئے۔ سورۃ الفلق میں Divide & Rule کے حکومت کے اصول کی پیشگوئی ہے۔ بڑے بڑے بحری بیڑوں، آثار قدیمہ کے مضامین کی پیشگوئی موجود ہے۔

آنحضرتؐ کی پیشگوئیاں بڑی شان سے پوری ہوئیں۔ سراقہ کو کسریٰ کے کنگنوں کی خبر دی۔ جنگ بدر میں رؤساء قریش کے مقتلوں کی خبر دی۔ صحابہ کی خوشحالی کی خبر، حضرت ابوبکرؓ کی طبعی اور باقی خلفاء کی شہادت کی خبر دی۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھی غیبی خبروں سے نوازا تھا۔ عبداللہ آتھم کی ہاویہ میں گرائے جانے، ایک رفیق حافظ حامد علی کے بحری طوفان سے بچائے جانے کی خبر، بادشاہوں کے قبول احمدیت اور سلسلہ کی ترقی کی خبریں اللہ تعالیٰ نے دیں جو پوری ہوئیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کے پرانے خطبات

سال 2003ء کے الفضل میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے پرانے خطبات بھی شامل اشاعت کئے گئے ان کی تفصیل یہ ہے:-

خطبہ	مطبوعہ الفضل	عنوان
خطبہ جمعہ 3 دسمبر 1993ء	28 جنوری 2003ء	پردہ اور بد رسومات کے متعلق خطبہ
خطبہ جمعہ 27 نومبر 1992ء	19 فروری 2003ء	مختلف جماعتی شعبہ جات خصوصاً اشاعت کی ذمہ داریوں کی تفصیل اور ادائیگی
خطبہ جمعہ 23 مارچ 1988ء	25 فروری 2003ء	بچوں کی تربیت، میاں بیوی اور گھر کے ماحول کو اچھا بنانے کا بیان
خطبہ جمعہ 12 دسمبر 1997ء کا ایک حصہ	الفضل 8/مئی 2003ء	حضرت مرزا منصور احمد صاحب کی وفات پر خطبہ اور حضرت مسیح موعود کے الہامات کی تشریح
خطبہ جمعہ 22 جون 1988ء	13 جون 2003ء	تمام عبادتوں کی روح نماز ہے
خطبہ 8 مارچ 1991ء کا ایک حصہ	19 جون 2003ء	نئی اقوام متحدہ کی ضرورت
خطبہ جمعہ 25 مارچ 1994ء	22/جولائی 2003ء	ذکر الٰہی اور نماز کا مضمون۔ غیر ملکی احمدی اردو سیکھیں
خطبہ جمعہ 6 دسمبر 1985ء	26/اگست 2003ء	قیام نماز کی حقیقت
خطبہ جمعہ 13 دسمبر 1985ء	9/ستمبر 2003ء	نماز کی حقیقت اور فلاسفی
خطبہ جمعہ 8 نومبر 1985ء	17 جنوری، 27 فروری 23 ستمبر 2003ء	قیام نماز کی ذمہ داری۔ اس بارے میں ذیلی تنظیمیں اجلاس عاملہ کریں
خطبہ جمعہ 9 مئی 1986ء	28/اکتوبر 2003ء	رمضان، استجابت دعا اور ذوق عبادت
خطبہ جمعہ 30 مئی 1986ء	4 نومبر 2003ء	رمضان المبارک مسائل برکات اور فلسفہ
خطبہ جمعہ 17 جنوری 1997ء	11 نومبر 2003ء	رمضان بچوں کی تربیت کا مہینہ
خطبہ جمعہ 17 جون 1994ء	8 مارچ 2003ء	آنحضرتؐ کی اولاد کی قربانیاں
خطبہ جمعہ 11/جون 1982ء سے اقتباس	24/اپریل 2003ء	جانے والے کو الوداع اور آنے والے کا استقبال
خطبہ جمعہ 2 جولائی 1982ء کے بعض اقتباس	27 دسمبر 2003ء	ہر خلیفہ کا الگ الگ رنگ ہوتا ہے۔
خطبہ جمعہ 8 دسمبر 2000ء	27/دسمبر 2003ء	میری زندگی کے معاملات خدا نے سنبھالے ہوئے ہیں۔
خطبہ جمعہ 10 جون 1994ء سے اقتباس	27 دسمبر 2003ء	اللہ کی رسی کو تھامے رکھیں
خطبہ جمعہ 11 مارچ 1994ء سے اقتباس	27 دسمبر 2003ء	حضرت مسیح موعود کی تاریخ دہرانے والا عظیم دور
خطبہ عیدالفطر 17 دسمبر 2001ء	24 نومبر 2003ء	صفت السلام کا بیان اور عید کی خوشیوں میں غریبوں کو شامل کرنے کی تلقین

دیگر خطابات وتقاریر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

2003ء کے الفضل میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بعض خطابات اور تقاریر بھی شامل اشاعت رہیں وہ حسب ذیل ہیں:

تقریر جلسہ سالانہ 26 جولائی 1986ء 23 جولائی 1988ء	31,24 دسمبر 2002ء 21,14,7 جنوری 2003ء	دین حق میں عورت کا مقام
تقریر جلسہ سالانہ بیلجیئم 3 مئی 1998ء	24,10 جنوری 2003ء	خلیفہ پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کا ذریعہ ہے
تقریر جلسہ سالانہ ناروے 12 اکتوبر 1996ء	14 فروری 2003ء	جماعت کی امام سے محبت اور امام کی جماعت سے محبت
24 اکتوبر 1982ء	10 مارچ 2003ء	محرم میں بکثرت درود بھیجیں
تقریر جلسہ سالانہ 1980ء	14,12,10,9 مئی 2003ء	غزوات النبی میں خلق عظیم (غزوہ احزاب)
3 مارچ 1986ء	28 جولائی 2003ء	جلسہ سالانہ UAE 1986ء کے لئے حضور کا پیغام
4 مئی 1984ء	27 دسمبر 2003ء	لندن ہجرت کے بعد احباب کے نام پرشوکت پیغام
6 اگست 1989ء	27 دسمبر 2003ء	ایک دن میں پوری زندگی سنڈے ٹائمز میگزین کو انٹرویو

بشیر احمد شاہد صاحب

سفر زندگی اور تقویٰ کا زادراہ

کتنا خوش نصیب ہے وہ انسان جس کی زندگی کا سفر آغاز سے لے کر انجام سفر تک مسلسل خوشیوں مسرتوں اور شادمانیوں سے ہمکنار رہا ہو۔ جسے آنکھ کھولتے ہی شفقت بھرے ہاتھوں نے تھام لیا ہو۔ اور وہ متواتر ناز و نیاز سے سفر زندگی کی منزلیں طے کرتا ہوا آخرت کو سدھار گیا ہو۔

لیکن کون جانے اس کے سفر زندگی میں کتنی بہاروں نے اس کی قدم بوسی کرنی ہے، کتنی مسکراہٹیں۔ کتنی حسرتیں اور کتنی آرزوئیں پنہاں ہیں۔ پھر کسے معلوم کہ اس کی زندگی کا یہ سفر کتنا مختصر ہوگا یا کتنا طویل، کتنا پرکیف ہوگا۔ یا کتنا کٹھن۔ کتنی کلیاں اور کتنے پھول اس کے باب زندگی میں روزانہ کھلتے ہوئے ایک نئی خوشگوار صبح کا استقبال کرتے چلے جائیں گے یا کتنے غم اور کتنے کانٹے اس کی راہگزر میں حائل ہوں گے۔

اسے کیا معلوم کہ اس کا مستقبل کتنا حسین ہوگا۔ کتنی کامیابیاں اور کامرانیاں اس کی زندگی کے دامن سے وابستہ ہوں گی۔ کتنی چاہتیں اور محبتیں اس پہ نثار ہوں گی۔ اس کی اس مستعار زندگی میں کتنے ارمانوں کے چراغ روشن ہوں گے۔ کتنی بہاریں اسے دیکھنی نصیب ہوں گی۔ نامعلوم اس کے اپنے کتنے اعمال اسے حقیقی سکون قلب مہیا کرنے کا باعث بن سکیں گے۔ یا سوء قسمت سے وہ گھپ اندھیروں میں چھپ جائے گا۔ لیکن یہ سب زندگی کے نصیبوں پر منحصر ہے۔ اس کا علم صرف وہ عالم الغیب ہستی جانتی ہے جس نے موت و حیات کے نظام سے کسی کو بھی باخبر نہیں کیا۔

آیئے ذرا اس نظام حیات کے دریچہ میں جھانک کر تو دیکھیں لیکن کسے معلوم کہ اس سفر زندگی کی گاڑی کو کہاں رک کر اپنی منزل پر پہنچ جانا ہے اس منزل کی طرف جو اس کی دائمی اور آخری منزل کہلاتی ہے۔ زندگی کی یہ منزلیں دور بھی ہوسکتی ہیں اور نزدیک تر بھی۔ اس دنیائے فانی میں ہر کوئی اپنی اپنی باری کا منتظر ہے۔ جیسے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ کہ۔

چھوڑنی ہو گی تجھے دنیائے فانی ایک دن
ہر کوئی مجبور ہے حکم خدا کے سامنے

اس سفر حیات کو کس طرح امن۔ سکون اور حسن اخلاق کے زیور سے آراستہ کیا جاسکتا ہے۔ اس کے لئے دیگر سب باتوں سے بالاتر ہو کر اگر انسان خداتعالیٰ کی عنایتوں اور اس کے انعاموں پر غور کرے تو وہ بخوبی جان سکتا ہے کہ اس کی عنایتوں، اس کے فضلوں اور اس کی رحمتوں کا کوئی شمار نہیں ہوسکتا۔ ہم جس قدر اس کی صفات پر غور کریں گے اسی قدر اس کے جلال اور اس کی شان کا زیادہ سے زیادہ علم ہوتا چلا جائے گا اور معرفت حاصل ہوتی جائے گی۔

آج دنیا جس بے سکونی اور بدامنی سے دوچار ہے وہ سب امور غور طلب ہیں۔ خدارا ذرا سوچیئے کہ وہ کون سے عوامل ہیں جن کی وجہ سے دن بہ دن اس میں بڑی تیزی سے اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے دشمنیوں اور بداعتقادیوں۔ حرص اور لالچ میں پڑ کر خود اپنا سکون حیات تباہ کیا جارہا ہے۔ معاشرہ میں اخوت پیار اور ہمدردیاں ناپید ہوتی جارہی ہیں۔ عزتوں کو داغدار کر کے گھرانوں کے گھرانے تباہی کے دہانے پر پہنچ رہے ہیں۔ انسانی قدروں کو پاؤں تلے روند کر فخر سے سربلند کئے جارہے ہیں۔ کیا اس کا نام ہے انسانیت۔ کیا یہ اخلاقی عروج پر پہنچنے کے زینے ہیں۔ کیا اس طرح خاندان بنتے ہیں، قومیں پروان چڑھتی ہیں۔ اور ملک ترقی کی راہوں پر گامزن ہوتے ہیں۔ کیا زبانوں پر خدا کا نام لے لے کر گھناؤنے منصوبے بنا کر اور انسان کی خیر خواہی کا ڈھنڈورا پیٹ کر مستقبل سنورا کرتے ہیں۔ نہیں نہیں ہرگز نہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک موقعہ پر فرمایا کہ دنیا میں دو قسم کے ایسے دائرے ہیں جو جہاں سے شروع ہوتے ہیں وہیں جا کر ختم ہوتے ہیں۔ نیکی کا دائرہ خدا سے شروع ہوتا ہے۔ سچائی سے شروع ہوتا ہے اور پھر سچائی ہی پر جا کر انجام پاتا ہے۔ وہ شخص جس کا آغاز سفر خدا سے شروع ہوگا وہ بالآخر خدا تک ہی پہنچے گا۔ اور اس کی ساری زندگی خدا کی طرف حرکت کرنے کی ایک مثال ہوگی گویا اس کا ہر قدم جو اسے آگے کی طرف لے جارہا ہے۔ وہ انجام کار اسی منبع تک پہنچ جائے گا جس منبع سے اس کے سفر کا آغاز ہوا تھا۔ اسی طرح بدیوں کا حال ہے جس شخص کی زندگی کے سفر کا آغاز جھوٹ سے ہوا اس کا انجام بھی لازماً جھوٹ پر ہوگا۔

دنیا کے معاشرہ کو تبدیل کرنے کے لئے صرف ایک راہ ہی متعین کی جاسکتی ہے اور وہ تقویٰ کی راہ ہے اگر تمہارا سفر حیات تقویٰ سے شروع ہوگا جیسا کہ قرآن کریم بھی جو تقویٰ کا سبق دیتا ہے جب تک تم اس راہ پر چلنے کی کوشش نہ کروگے اور اس راہ پر گامزن نہ ہوگے تو تم کبھی بھی فلاح نہ پاسکو گے۔ دراصل آئندہ زندگی کی راہیں متعین کرنے والا مقام تقویٰ سے حاصل ہوسکتا ہے جیسا کہ انما الاعمال بالنیات میں بھی حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی عظیم حکمت کا راز ہمیں سمجھایا ہے۔

مگر آج دنیا والوں نے ان سنہری نصائح اور اصولوں سے ہمیشہ کے لئے منہ موڑ لیا ہے۔ اور فریب دغا بازیوں۔ دہشت گردیوں۔ لوٹ کھسوٹ دیگر مختلف بدیوں کو اپنی زندگی کا مطمع نظر بنالیا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ بالآخر وہ خداتعالیٰ سے دور ہوتے چلے جارہے ہیں۔ سچ کی جگہ جھوٹ نے لے لی ہے جس کا اخلاق حسنہ سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ اخلاق حسنہ جو انسانی زندگی کو سنوارنے اور بلندیوں پر لے جانے کا ایک بڑا ذریعہ ہیں اس کی بجائے ہم اپنے سفر زندگی میں اپنی ہر صبح کا آغاز غلط۔ بھیانک منصوبوں کی تیاری سے کرتے ہیں۔ جو درحقیقت ملک کی کوئی خدمت کرنے کی بجائے اسے ڈبونے کے مترادف ہے۔

اس زمانہ کے مامور نے تقویٰ کے بعد اخلاق حسنہ پر بے انتہا زور دیا ہے اور بار بار فرمایا ہے کہ باخدا انسان بننے سے پہلے بااخلاق انسان بننا ضروری ہے لیکن اس دور کا معاشرہ۔ قومیں اور ملکوں کے ملک بدخلقی میں بہت زیادہ آگے بڑھتے جارہے ہیں۔ جس کا انجام آخر تباہی۔ بربادی اور صفحۂ ہستی سے ہمیشہ کے لئے مٹ جانے کا باعث ہوگا۔ خدا کرے کہ ایسا نہ ہو۔

آیئے ہم اپنی فانی زندگی کے اس سفر کو اپنی آخری منزل تک پہنچنے سے قبل اپنی آخرت کے لئے کچھ زادراہ لے لیں۔ کیونکہ ابدی سکینت کے لئے سکون قلب کا حاصل ہونا انتہائی ضروری ہے۔ جس نے اپنے اچھے اخلاق۔ اچھے کردار اور اعمال سے اپنی آخرت کو مزین کرلیا۔ تو وہ اس کے حضور سرخرو ہوگیا۔ اگر دیکھا جائے تو ہمارے اس وطن عزیز میں ہزاروں اور لاکھوں یتیم بچے اور بیوائیں سسک سسک کر زندگی گزار رہے ہیں۔ اگر ہم اپنے پیارے ملک کو اپنی اندرونی ریشہ دوانیوں سے پاک نہیں کریں گے اور اسے مضبوط اور مستحکم نہیں کریں گے تو وہ کیسے اپنے آپ کو صف اول کی قوموں میں شمار کرسکے گا۔ زندہ قومیں اور ترقی یافتہ ملک اسی وقت بلند مقام حاصل کیا کرتے ہیں جب اس ملک کا ہر فرد اس کا سچا اور خیر خواہ فرد بن جائے۔ خداتعالیٰ کی ذات وہ پیاری ہستی ہے جو ہم سے سب سے زیادہ پیار کرتی ہے۔ جو بھی اس سے سچا تعلق جوڑتا ہے وہ ہمیشہ کامیاب و کامران ہوتا ہے"وہ بہت ہی پیارا خزانہ ہے جو لینے کے لائق ہے" جسے ہمیں ہر قیمت پر حاصل کرنا چاہئے۔

نظام شمسی

ہمارا نظام شمسی اس وسیع و عریض کائنات کی ارب ہا ارب کہکشاؤں کے اور ہر ایک کہکشاں میں موجود ارب ہا ارب سورجوں میں سے ایک کمتر حیثیت کے مالک "زرد بونا" نامی سورج اور اس کے گرد محو گردش نو سیاروں پر مشتمل ہے۔ سورج پانچ اقسام کے ہیں۔ سب سے زیادہ توانائی رکھنے والے نیلگوں مائل سفید رنگ کے۔ ان سے کم سفید۔ ان سے کم زرد۔ پھر سرخی مائل رنگت اور سب سے کمزور گہرے سرخ رنگ والے سورج تو اس طرح ہمارا سورج توانائی کے لحاظ سے تیسرے نمبر پر آتا ہے۔ اسی طرح سائز کے لحاظ سے بڑے سورج ہمارے سورج سے لاکھوں گنا بڑے ہیں۔ تو اسی وجہ سے علم فلکیات کے حساب سے ہمارا سورج زرد بونا کہلاتا ہے۔ لیکن اس زرد بونا کا دائرہ کشش اور عمل دخل اربوں میل کا احاطہ کئے ہوئے ہے اس سے آپ اس کائنات کی وسعت اور اس میں موجود توانائی کے مراکز کی حیثیت کا اندازہ کرسکتے ہیں اور اس حوالہ سے اس کائنات کے خالق کی عظمت کا بھی اور اس پر مستزاد یہ کہ یہ کائنات ہر آن روشنی کی رفتار کے حساب سے پھیلتی اور بڑھتی جارہی ہے اور اس عمل کی حدود بست کا اندازہ کرنا انسان کے بس کی بات نہیں ہے نہ جانے ہمارے سورج کی طرح اور کتنے سورجوں کے اپنے اپنے نظام شمسی ہوں گے اور ہمارے سورج سے بے حد وحساب زیادہ بڑے اور طاقتور ہونے کے ناطے ان کا دائرہ کشش کس قدر وسیع و عریض ہوگا؟۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 36019 میں ریاض الدین طارق ولد غالب الدین قوم گجر پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ گھڑی مالیتی -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریاض الدین طارق ولد غالب الدین اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود احمد ولد رحمت علی ظہور اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد سعید ولد محمد اسماعیل اسلام آباد

مسل نمبر 36020 میں فاتح احمد ولد ظفر احمد ظفر قوم جٹ بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاتح احمد ولد ظفر احمد ظفر کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ظفر وصیت نمبر 22965 گواہ شد نمبر 2 محمد شعیب طاہر وصیت نمبر 26318

مسل نمبر 36021 میں ناصح احمد ولد ظفر احمد ظفر قوم جٹ بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصح احمد ولد ظفر احمد ظفر کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ظفر وصیت نمبر 22965 گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد خالد وصیت نمبر 19503

مسل نمبر 36022 میں خورشید بیگم زوجہ محمود احمد سندھو قوم جٹ سندھو پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/300 روپے۔ طلائی زیورونی 4 تولے 8 ماشے مالیتی -/35180 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خورشید بیگم زوجہ محمود احمد سندھو دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف گھمن ولد حمید احمد گھمن نصرت آباد ربوہ۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم محمد شریف صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل ضلع منڈی بہاؤالدین اور ضلع گجرات کے دورہ پر الفضل کیلئے نئے خریدار بنانے، چندہ کی وصولی اور اشتہارات کیلئے بھجوا رہا ہے۔ تمام احباب کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

مکرم ظفر اقبال صاحب سیکرٹری مال دارالنصر غربی حلقہ منعم ربوہ لکھتے ہیں۔ میری بیٹی مکرمہ شوکت اقبال صاحبہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 21 مارچ 2004ء بروز اتوار بعد نماز عصر جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کے لان میں منعقد ہوئی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے دعا کرائی۔ اس سے قبل ان کا نکاح مکرم رائے محمد جمیل صاحب ابن رائے محمد انور صاحب آف شیخوپورہ کے ہمراہ مورخہ 27۔اپریل 2003ء کو مکرم منیر الدین احمد صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے بیت المبارک میں بعد نماز ظہر مبلغ 12 ہزار کینیڈین ڈالرحق مہر پر پڑھا تھا۔ مورخہ 22 مارچ 2004ء بروز پیر رائے محمد انور صاحب نے اپنے بیٹے کے ولیمہ کی تقریب اپنی رہائش گاہ واقع غلہ منڈی کرامت روڈ شیخوپورہ پر منعقد کی۔ جس میں جملہ احمدی احباب اور غیراز جماعت معززین شریک ہوئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ کرے۔ آمین

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 12 مارچ 2004ء کو مکرم ملک محمد شفیق صاحب کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انیق احمد عطا فرمایا ہے، بچہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ملک محمد شفیع صاحب مرحوم پکا نسوآنہ ضلع جھنگ کا پوتا اور مکرم تصدق حسین قریشی صاحب پی او ایف واہ کینٹ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر، نیک اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

CASA BELLA

SOFA FABRIC - CURTAIN FABRIC - FURNITURE

HEAD OFFICE

1-Gilgit Block Fortress Stadium Lahore Cantt.

Ph: 6650952, 6660047 Fax: 6655384

LAHORE

164-P Mini Market Gulberg. Ph: 5755917, 5760550

Craze-1 Plaza, Opposit Adil Hospital Lcchs.

Ph: 6675016, 6675017 E-mail: casabel@brain.net.pk

ISLAMABAD

Shop # 3-8 Block 13-N Markaz F-7 islamabad Ph: 2650350-51

KARACHI

44/C 26th Street, Off Khayaba-e-Tauheed.

Commercial Area Defence. Ph: 02-5867840-41

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تصاویر و مکتوبات کا ریکارڈ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دفتر طاہر فاؤنڈیشن کا قیام (احاطہ دفاتر پرائیویٹ سیکرٹری میں) ہو چکا ہے۔ دفتر کے ریکارڈ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تصاویر و مکتوبات وغیرہ احباب سے بھجوانے کیلئے درخواست ہے۔ حضور کی تصاویر بھجواتے وقت ان کی پشت پر موقع اور مکمل تاریخ وغیرہ درج کر دیں نیز جو احباب حضور کے ہمراہ ہوں ان کے اسماء بھی تحریر کر دیئے جائیں۔ تصاویر سکین (Scan) کر کے بھی بھجوائی جا سکتی ہیں۔ اسی طرح حضور کے ایسے مکتوبات جو علمی و ادبی اور نصائح و ہدایات پر مبنی ہوں ان کی بھی نقول دفتر ہذا کو ارسال فرمادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

طاہر فاؤنڈیشن احاطہ دفاتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ

فون و فیکس: 04524-213238

E-mail tahirfoundation@yahoo.co.uk

اعلان دارالقضاء

(مکرم طارق محمود صاحب بابت ترکہ محترمہ فردوس بیگم صاحبہ)

مکرم طارق محمود صاحب ابن مکرم محمد ابراہیم صاحب آف چک رتیاں تحصیل و ضلع شیخوپورہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ فردوس بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی پا گئی ہیں۔ قطعہ نمبر 18/11 دارالصدر غربی ربوہ کل رقبہ 1 کنال 82 مربع فٹ ہے ان کا حصہ 10 مرلہ 41 فٹ ہے۔ یہ حصہ ہم دونوں بھائیوں مکرم سعید احمد مقصود صاحب اور خاکسار طارق محمود کے نام بحصہ مساوی منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) مکرم محمد ابراہیم صاحب (خاوند)
(2) مکرم سعید احمد مقصود صاحب (بیٹا)
(3) مکرم طارق محمود صاحب (بیٹا)
(4) محترمہ ناہید کوثر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان داخلہ

پنجاب یونیورسٹی کالج آف آرٹ اینڈ ڈیزائن نے فائن آرٹس میں پی ایچ ڈی کے داخلے کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 5۔اپریل 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ڈان مورخہ 14 مارچ 2004ء۔

خبریں

ربوہ میں طلوع و غروب 27 مارچ 2004ء

طلوع فجر	4:40
طلوع آفتاب	6:02
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	6:26

بچوں کے پیٹ کی بیماریاں یونیسف نے اپنی تازہ رپورٹ میں بتایا ہے کہ دنیا بھر میں روزانہ 5 ہزار بچے پیٹ کی بیماریوں سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ پیٹ کی بیماریوں پیچش، ہیضہ وغیرہ کا شکار ہو کر مرنے والے بچوں کی سالانہ تعداد 20 لاکھ ہے۔ جو 80 کی دہائی میں 30 لاکھ تھی۔ یونیسف نے دنیا بھر کی حکومتوں پر زور دیا ہے کہ وہ اس صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے صاف پانی اور سینی ٹیشن کی سہولت فراہم کرنے پر زیادہ رقوم خرچ کریں۔

سرکاری اداروں میں اربوں روپے کے گھپلے آڈیٹر جنرل نے وفاقی وزارتوں ڈویژنوں اور سرکاری اداروں میں مالی سال 02-2001ء کے دوران ایک کھرب 86 کروڑ اور 22 لاکھ سے زائد کی مالی بے قاعدگیوں، بدعنوانیوں، فراڈ اور اختیارات کے ناجائز استعمال کا انکشاف کیا ہے۔ قومی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی میں بحث کیلئے یہ رپورٹ پیش کی جائے گی۔ (پاکستان 24 مارچ 2004)

ہلال امتیاز اخباری خبروں کے مطابق ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی بیگم کو ہلال امتیاز عطا کرنے کا فرمان واپس لے لیا گیا ہے۔

بلیک بکس ہوائی حادثہ کی صورت میں جس شئے کی سب سے زیادہ تلاش ہوتی ہے اسے "بلیک بکس" کہا جاتا ہے۔ انتہائی چمکدار پیلے رنگ کا یہ چھوٹا سا بکس اندھیرے میں بھی معمولی روشنی پڑتے ہی چمکنے لگتا ہے اور اسے پانی میں بھی تلاش کیا جا سکتا ہے۔ اس کی پون انچ چوڑی ٹیپ پر چار مختلف چینلوں پر 29 ملین بائٹس تک معلومات کو 25 گھنٹے تک ریکارڈ کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے جنہیں اگر کاغذ پر لکھا جائے تو سات ہزار فل سکیپ سائز کے کاغذات پر بمشکل ٹائپ ہو سکیں۔ اس میں معمولی نوعیت کے جھٹکے اور کپکپاہٹ تک ریکارڈ ہو جاتے ہیں۔ یہ بکس دو ہزار درجے فارن ہائیٹ تک کی تپش برداشت کر سکتا ہے اور بیس ہزار فٹ کی گہرائی میں گرنے کے باوجود اس میں سے ایک ماہ تک اڑھائی میل کی دوری تک آواز کی مخصوص لہریں نشر ہوتی رہتی ہیں۔

فضائی حادثات کی تحقیقات کیلئے امریکہ میں ایک خاص لیبارٹری NTSB قائم ہے جو سال بھر میں عام نوعیت کے 45 اور خاص نوعیت کے 6 فضائی حادثات کی تحقیقاتی رپورٹ مرتب کرتی ہے۔

بادی بواسیر کیلئے
تریاق بواسیر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213966

Multicolour International
Specialist In All Kind Of:
Advertising, Screen/Offset Printing, Industrial Nameplates, Stickers, Promotional Items, Holy Gifts in Metallic Mounts, Plastic Photo ID Cards
129-C, Rehmanpura, Lahore. Ph: 7590106,
Email: multicolor13@yahoo.com

کم قیمت ایک دام
اقصیٰ فیبرکس قدم بقدم
سستے برقعے
زنانہ ریڈی میڈ گارمنٹس
اقصیٰ چوک ربوہ (پروپرائٹر: محمد احمد طاہر کاہلوں)

امتحانات سے فارغ طالبات کیلئے
BASIC COMPUTER COURSE
فائن آرٹس کی کلاسز | کمپوزنگ کورس | فون نمبر: 212068

چاندی میں اصلی عقیق کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ ورائٹی ہاؤس
04524-213158

اب آئے گا مزہ
ہم لے کر آئے ہیں مزے مزے کے کھانے
تقریبات کو حقیقی خوشیاں بنانے والے
گوندل ٹینٹ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
گولبازار ربوہ
فون نمبر: 04524-212758
نیز۔ نئی آرام دہ کاریں، مرسڈیز، ٹویوٹا ویز اور لوڈنگ گاڑیاں کرایہ پر حاصل کریں۔

سی پی ایل نمبر 29

داستان کشمیر
مصنفہ خواجہ عبدالغفار ڈار سابق ایڈیٹر ہفت روزہ اصلاح سری نگر
اسیروں کے رستگار حضرت مصلح موعود کی رہنمائی میں جدوجہد آزادیٔ کشمیر کے لئے جماعت احمدیہ کی بے لوث خدمات پر مشتمل ایک مستند تاریخی دستاویز۔
قیمت 200 روپے

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ڈیجیٹل سیلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے ڈیجیٹل ریسیور دستیاب ہیں
ڈیلمان: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر
ڈاؤلینس، ہائیر
سپلٹ AC ونڈو AC
ویوز، فلپس، ایل جی
واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
سام سنگ، سپر ایشیا، سانڈس
نیشنل الیکٹرونکس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
فون 7223228-7357309